بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ہفتہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۱۱ محرم ۱۳۸۹ ۳۰ امان ۱۳۴۸ ہش ۳۰ مارچ ۶۹ء	نمبر ۷۳

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بار بار قرآن کو پڑھو اور بُرے کاموں کی تفصیل لکھتے جاؤ

پھر خدا تعالیٰ کے فضل اور تائید سے ان بدیوں سے بچنے کی کوشش کرو

"جن لوگوں کو شربت کافوری پلا دیا جاتا ہے ان کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ ان کے دل میں بدی کی تحریک ہی پیدا نہیں ہوتی بلکہ دل بُرے کاموں سے بیزار اور متنفر ہو جاتا ہے۔ گناہ کی تمام تحریکوں کے مواد دبا دیئے جاتے ہیں۔ یہ بات خدا تعالیٰ کے فضل کے سوا میسر نہیں آتی۔ جب انسان دعا اور عقدِ ہمت سے خدا تعالیٰ کے فضل کو تلاش کرتا ہے۔ اور اپنے نفس کے جذبات پر غالب آنے کی سعی کرتا ہے۔ تو پھر یہ سب باتیں فضلِ الٰہی کو کھینچ لیتی ہیں اور اسے کافوری جام پلایا جاتا ہے۔ جو لوگ اس قسم کی تبدیلی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں زمرۂ ابدال میں داخل فرماتا ہے۔ اور یہی تبدیلی ہے جو ابدال کی حقیقت کو ظاہر کرتی ہے۔

یہ بھی عموماً دیکھا گیا ہے کہ اکثر لوگ ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے جب اس قسم کی باتوں کو سنتے ہیں تو ان کے دل متاثر ہو جاتے ہیں اور وہ اچھا بھی سمجھتے ہیں۔ لیکن جب اس مجلس سے الگ ہوتے ہیں اور اپنے احباب اور دوستوں سے ملتے ہیں تو پھر وہی رنگ ان میں آجاتا ہے۔ اور اُن سنی ہوئی باتوں کو یکدم بھول جاتے ہیں اور وہی پہلا طرزِ عمل اختیار کرتے ہیں اس سے بچنا چاہیئے۔ جن صحبتوں اور مجلسوں میں ایسی باتیں پیدا ہوں۔ ان سے الگ ہو جانا ضروری ہے اور ساتھ ہی یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ ان تمام بُری باتوں کے اجزا کا علم ہو۔ کیونکہ طلب شے کے لئے علم کا ہونا سب سے اوّل ضروری ہے۔ جب تک کسی چیز کا علم نہ ہو اسے حاصل کیونکر کر سکتے ہیں؟ قرآن شریف نے بار بار تفصیل دی ہے۔ پس بار بار قرآن شریف کو پڑھو اور تمہیں چاہیئے کہ بُرے کاموں کی تفصیل لکھتے جاؤ اور پھر خدا تعالیٰ کے فضل اور تائید سے کوشش کرو کہ ان بدیوں سے بچتے رہو۔ یہ تقوےٰ کا پہلا مرحلہ ہوگا۔ جب تم ایسی سعی کرو گے تو اللہ تعالیٰ پھر تمہیں توفیق دے گا۔ اور وہ کافوری شربت تمہیں دیا جاوے گا جس سے تمہارے گناہ کے جذبات بالکل سرد ہو جائیں گے۔ اس کے بعد نیکیاں ہی سرزد ہوں گی۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جلد ہشتم صفحہ ۳۷۵ و صفحہ ۳۷۶)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۹ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

○ ربوہ ۲۹ امان۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب جماعت حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت و عافیت کے لئے بھی بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

○ ربوہ ۲۹ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بوجہ ضعف ناساز ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

○ ربوہ ۲۹ امان۔ حضرت سیدہ اُمِ مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کو گزشتہ رات نیند نہیں آئی۔ آج صبح ضعف محسوس ہو رہا ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

○ مکرم تاثیر احمدی صاحب کراچی کو اللہ تعالیٰ نے ۱۹ مارچ ۶۹ء کو دوسرا لڑکا عطا کیا ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے۔ اور اپنے والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین (مینیجر الفضل)

○ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل احباب کے انتخابات بطور امراء اضلاع تا ۳۰ اپریل ۷۰ء منظور فرمائے ہیں متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمالیں۔

(۱) مکرم محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ ضلع لائلپور
(۲) " " سردار فیض اللہ خان صاحب ضلع ڈیرہ غازیخان

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

ضروری اعلان

نصرت گرلز ہائی سکول محرم کی تعطیلات کے بعد یکم اپریل سے کھل جائے گا۔ تمام طالبات ہوسٹل اور سکول میں وقت پر پہنچ جائیں۔ (ہیڈ مسٹریس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ امان ۱۳۴۸ ہش

دعا کے آداب

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کامیابی کا ذریعہ دعا ہی کو بتایا ہے۔ اور اس امر پر بھی زور دیا ہے کہ نماز ہی دراصل دعا ہے۔ پنج وقتہ نماز فرض ہے۔ اور کوئی مسلمان مسلمان کہلانے کا مستحق نہیں جو پنج وقتہ نماز پر قائم نہیں ہے۔ قرآن کریم نے شروع ہی میں یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کو متقیوں کی صفت بیان کرکے واضح کردیا ہے۔ کہ قرآن کریم سے وہی لوگ ہدایت حاصل کر سکتے ہیں۔ جو متقی ہیں اور جو نماز قائم کرتے اور انفاق کرتے ہیں۔

جیسا کہ ہم نے اوپر ذکر کیا ہے نماز دعا کے سوا کچھ بھی نہیں۔ نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سورۃ فاتحہ میں دعا کے آداب اور دعا کی حقیقت کو نہایت پیارے لفظوں میں بیان کردیا گیا ہے۔

سب سے پہلے نماز میں سورۃ فاتحہ ہی پڑھی جاتی ہے۔ اس کے الفاظ نہایت نپے تلے ہیں۔ اور اس میں دعا کا نہ صرف بہترین مضمون بیان کیا گیا ہے۔ بلکہ دعا کے آداب بھی واضح کئے گئے ہیں۔

دعا کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ سے مانگنے کا نام دعا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب ہم کسی سے کچھ مانگتے ہیں تو پہلے اپنے ذہن میں یہ امر موجود پاتے ہیں کہ جس سے ہم مانگ رہے ہیں۔ اس کا مقام کیا ہے۔ مثلاً ہم اگر کسی مجسٹریٹ سے انصاف طلب کرتے ہیں۔ تو پہلے ہمیں یہ یقین ہوتا ہے۔ کہ یہ مجسٹریٹ ہے جس سے ہم طلب کر رہے ہیں۔ پھر ہمارے ذہن میں یہ بھی ہوتا ہے۔ کہ یہ مجسٹریٹ اس امر کا اہل ہے کہ ہماری طلب کے مطابق صفات رکھتا ہے۔ یعنی نہ صرف انصاف کرنے کی قوت رکھتا ہے۔ بلکہ وہ انصاف کرنے کے لئے جو صفات ہیں ان سے بھی موصوف ہے۔ اور وہ اس کام کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔

سورۃ فاتحہ میں آغاز حمد باری تعالیٰ سے ہوتا ہے یعنی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو رب العالمین ہے یعنی تمام عالموں کا پرورش کرنے والا ہے۔ ان الفاظ سے واضح ہوتا ہے کہ ہم جس سے دعا کرنے لگے ہیں۔ وہ کیا ہستی ہے اس کا کیا مقام ہے۔ اللہ تمام سب تعریفوں کا مستحق ہے کے یہی معنی ہیں کہ وہ تمام صفات جن کی وجہ سے کسی کی تعریف یا شکر کرنا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ میں موجود ہیں۔ اس لئے ایسی ہستی ہی سے ہر قسم کی دعا قبول کرنے کی امید کی جا سکتی ہے۔ ایک مجسٹریٹ سے آدمی کسی خاص معاملہ میں انصاف طلب کرتا ہے۔ ہم اس سے روٹی یا کپڑا طلب نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ اس کام کا اہل نہیں ہے۔ روٹی کے لئے ہم گندم بیچنے والے کے پاس جاتے ہیں۔ اور اس سے گندم خریدتے ہیں۔ اور کپڑے کے لئے ہم کپڑا فروخت کرنے والے کی دکان پر جاتے ہیں۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں تو ہم اس کو تمام کائنات کا مالک تصور کرکے دعا کرتے ہیں۔ ہم یہ جان کر دعا کرتے ہیں کہ جو دعا بھی ہم کریں گے۔ وہ قبول کر سکتا ہے۔ اور نہ صرف قبول کر سکتا ہے۔ بلکہ وہ رب العالمین ہی نہیں بلکہ رحمٰن اور رحیم بھی ہے۔ وہ صرف دعا قبول کرنے کا ہی اہل نہیں بلکہ وہ اپنے بندوں کی

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نماز کے آداب

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اُقِیْمَتِ الصَّلٰوۃُ فَلَا صَلٰوۃَ اِلَّا الْمَکْتُوْبَۃَ

(مسلم کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز کھڑی ہوجائے تو فرض نماز کے سوا کوئی اور نماز پڑھنا جائز نہیں ؂

تو بھی نوائے حمد کا نغمہ بلند کر

دریائے دل کو عقل کے کوزے میں بند کر
کوئی تو بات عقل کی اے عقلمند کر
اللہ کو جو پسند ہے ہوگا وہی ضرور
خواہ سے پسند کر اسے یا ناپسند کر
حکم خدائے پاک کی طاعت ہے لازمی
حکم خدائے پاک میں مت چون وچند کر
پھولوں نے رنگ وبو سے سجایا ہے کنج کنج
تو بھی نوائے حمد کا نغمہ بلند کر
تو بر عرش پر ہے رسائی کی گر ہوس
تو رشتۂ فغانِ سحر کو "کمند" کر

تنویر

ضروریات کا خود خیال رکھتا ہے۔ اور نہ صرف ہمارے مانگنے پر ہم کو دیتا ہے۔ بلکہ ہمارے مانگے بغیر ہی ہماری زندگی کے ایسے سامان بہم پہنچاتا ہے۔ جن کے بغیر ہم زندہ نہیں رہ سکتے۔ پھر وہ مالک یوم الدین بھی ہے۔ یعنی اگر اس کی عطایا کا ہم صحیح استعمال نہیں کریں گے۔ تو وہ اس کی بازپرس بھی کرتا ہے۔ وہ صرف ہمیں نعمتیں عطا نہیں کرتا بلکہ ان عطایا کے استعمال کی نگرانی بھی کرتا ہے۔ اور اگر ہم صحیح استعمال کرتے ہیں تو وہ اس میں اضافہ کرتا ہے اور اگر نہیں کرتے تو اس کی سزا کے متوجب ٹھہرتے ہیں۔

(باقی)

جماعت ہائے احمدیہ غانا کا ۴۹ واں کامیاب سالانہ جلسہ

چھ ہزار سے زائد افریقن احمدیوں کا مبارک اجتماع

تین وزراء حکومت اور متعدد نامور اصحاب کی شرکت

(موسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

(۲)

دوسرے روز کی کارروائی

مورخہ ۱۰ ر صلح کو حسبِ پروگرام چار بجے سے قبل شب بیداری ہوئی۔ احبابِ جماعت نے نمازِ تہجد اور نمازِ فجر جلسہ گاہ میں ہی باجماعت ادا کیں۔ اس کے بعد مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب نے "احمدیہ یوتھ" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب فرمایا۔ اور اس تنظیم کے تحت زیادہ سے زیادہ خدمتِ اسلام کی تلقین کی۔

اجلاس اوّل

کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا۔ مولوی عبدالوہاب صاحب نے ترجمہ و تلاوت قرآن مجید سنایا۔ الورا۔ مان کسیم جماعت نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عربی نظم پڑھی۔ مکرم الوبکر ایم۔ اینونسن جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ غانا نے گزشتہ سال میں جماعتِ احمدیہ غانا کے زیرِ انتظام مختلف مراکز کی کارروائیوں کی ایک اجمالی رپورٹ پڑھی۔ چند منٹ تک مسٹر آدم نے ایک ترانہ لوکل زبان میں سنایا۔ نو بج کر پچاس منٹ پر مکرم جناب بشیر کو سوانزی (MR. BASHIRU KWAW SWANZY) "چرچ سے مسجد تک" کے موضوع پر خطاب کرنے کے لئے سٹیج پر تشریف لائے۔

جناب بشیر سوانزی صاحب ملک کی جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ آپ کا نامور وکلاء میں شمار ہوتا ہے۔ ایک گزشتہ حکومت میں وزیرِ انصاف کے عہدہ پر بھی رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حال ہی میں انہیں اسلام قبول کرنے کی سعادت میسر آئی ہے فاضل مقرر نے بڑی دلنشین ذاتی کہانی بیان کی۔ آپ نے فرمایا "کہانی! میری نہیں یہ قرآن کے پیغام اور اس کی صداقت کی کہانی ہے۔" مجھے چھ ماہ کی عمر میں بپتسمہ مل گیا تھا۔ مشن بوائے کی حیثیت سے پروان چڑھا۔ ۱۳ سال کی عمر میں ایک پادری بننے کے لئے داخل ہوا مگر بالآخر ایک وکیل کی حیثیت اختیار کر لی۔ ۴۶ سال کی عمر میں مسلمان ہوا ہوں۔ کیسے؟ جیل کی فرصت میں مجھے قرآنِ مجید پڑھنے کا موقع ملا۔ صداقت گھر کر گئی۔ پہلے میں عیسائیت کے خدا کو چھوڑ کر لامذہب ہو گیا تھا پھر قرآن اور اسلام کے خدا کی صداقت آشکارا ہوئی۔

آج میں اسلام کو سچا مذہب یقین کرتا ہوں میرا یقین ہے کہ قرآن مجید غیر محرف و غیر مبدل خدائی کلام ہے۔

آج مسلمان کے ہاتھ میں قرآنِ مجید سب سے زبردست اور طاقت ور ہتھیار ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ آج بھی سب سے بڑا ذکر ہے۔ اسلام فطرتی مذہب ہے۔

سوا دس بجے فاضل مقرر نے تقریر ختم کی۔ ساڑھے دس بجے تک حاضرین نے لوکل زبان میں تیار شدہ نعتیہ کلام پڑھا۔

مالی قربانی کی ابتداء

ساڑھے دس سے بارہ بجے تک کا وقفہ مالی قربانیاں پیش کرنے کے لئے مقرر تھا۔ سب سے پہلے مالی قربانی پیش کرنے کا اعزاز مکرم احمد بوآچے آف کماسی کے حصہ میں آیا۔ موصوف نے سٹیج پر تشریف لا کر پہلے قربانی کی تحریک فرمائی اور پھر اپنی طرف سے 200.55 N¢ پیش کئے۔ بعدہٗ مختلف حلقوں کے نمائندے سٹیج پر تشریف لاتے اور اپنے حلقہ کی طرف سے قربانی دے کر احباب کو مزید تحریک فرماتے اشاعتِ اسلام کے لئے مالی قربانیوں کا یہ سلسلہ بارہ بجے تک جاری رہا۔ درمیان میں جوش دلانے والی نظمیں بھی وقفہ وقفہ پر پڑھی گئیں۔

صدر جلسہ کی تقریر

جناب البرٹ اڈوماکو (MR. ALBERT ADOMAKO) وزیرِ زراعت نے بارہ بجے سے ساڑھے بارہ بجے تک صدارتی تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا "میں ایک عیسائی ہوں اور آپ مسلمان۔ لیکن ہم بھائی بھائی ہیں۔ خدا پر ایمان لانے والے۔ خوشی کی بات ہے کہ غانا میں احمدیہ جماعت مسلمانوں کا معتدبہ حصہ ہے۔ میرے نزدیک ہر ایک مذہب ایک ہی مقصد کے لئے کام کر رہا ہے۔ ہمارا مقصد امن پسند۔ ذمہ دار اور محنت کرنے والی جماعت کا قیام ہونا چاہیئے۔

بعد ازاں صدر موصوف نے ملک سے تعلق رکھنے والے امور کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ محنت کر کے اپنے آپ کو خود کفیل بنانا چاہیئے زراعت پر خاص زور دینا چاہیئے۔ اس کانفرنس میں جو مالی قربانی پیش کی گئی ہے وہ بھی اصل میں زمینداروں ہی کی طرف سے آئی ہے۔ لہٰذا خود جماعت میں مالی قربانی بڑھانے کے لئے بھی زراعت کو ترقی دینا ضروری ہے۔

تقریر کے آخر میں آپ نے منتظمین جلسہ کا شکریہ ادا کیا۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ وزیر موصوف نے اپنی جیبِ خاص سے 50.55 N¢ چندہ بھی دیا۔

کارروائی ختم ہونے سے قبل مکرم محمد آدنقر صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ غانا نے صاحبِ صدر کا شکریہ ادا کیا کہ اپنی مصروفیت کے باوجود ہماری کانفرنس میں شریک ہوئے۔

یہ امر بھی خوشی کا موجب ہے کہ ایک اسلامی ملک کے سفیر مقیم اکرہ جمعہ کے روز پہلے اجلاس میں کچھ وقت کے لئے تشریف لائے اور جماعتی نظام کے تحت اشاعتِ اسلام کی کارروائی کا خود مشاہدہ کیا۔ فَجَزَاہُ اللّٰہُ تَعَالٰی اَحْسَنَ الْجَزَاء۔

خطبہ جمعہ

مکرم امیر صاحب جماعتِ احمدیہ غانا نے تربیت کے چند پہلوؤں پر خطبہ جمعہ میں روشنی ڈالی۔ جماعت کو تلقین فرمائی کہ لالچ، حسد اور کبر و غرور سے پرہیز کرے کہ یہی چیزیں انجام کار شیطانی راہ پر انسان کو دھکیل دیتی ہیں۔

نمازِ جمعہ اور نمازِ عصر مکرم امیر صاحب کی اقتداء میں ہی ادا کی گئیں۔

اجلاس دوم

پونے تین بجے بعد دوپہر مکرم امیر صاحب کی صدارت میں اجلاس دوم کی کارروائی شروع ہوئی۔ الحاج ہارون اللہ صاحب نے تلاوت قرآنِ مجید فرمائی۔ اسکے بعد مکرم مولوی عبدالحق صاحب (کماسی) نے تقریر فرمائی۔ عنوان تھا:

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کی قربانیاں"

اجلاس کا بقیہ وقت قربانیاں پیش کرنے کے لئے مقرر کر دیا گیا تھا۔ شروع میں جملہ حلقوں کی طرف سے قربانی کی رقوم کا اعلان کیا گیا۔ اس سے مسابقت کا جذبہ بڑھا۔ چنانچہ احبابِ جماعت مزید جوش و خروش سے اپنے اموال پیش کرنے لگے سوا پانچ بجے تک یہ سلسلہ قربانی کا جاری رہا۔ حتیٰ کہ اس حصہ اجلاس کی کارروائی ختم ہونے کا اعلان کیا گیا۔

اجلاس سوم

جلسہ کے پہلے روز کی طرح آج بھی نماز مغرب و عشاء ساڑھے سات بجے سے آٹھ بجے تک مقام جلسہ میں ادا کی گئیں۔ بعدہٗ اجلاس سوم کی کارروائی زیرِ صدارت مکرم عبداللہ این سیکرٹری تبلیغ اشانٹی جماعت شروع ہوئی۔ مشنری ٹریننگ کالج کے ایک طالبِ علم نے قرآنِ مجید کی تلاوت کی۔ اور پھر اشانٹی، برونگ اہافو اور بالائی علاقوں کے نمائندوں نے اپنے اپنے سرکٹ کی رپورٹ پیش کی۔ نو بجے اجلاس سوم برخاست ہوا۔

تیسرے روز کی کارروائی

مورخہ ۱۱ ر صلح کو چار بجے صبح سے پانچ بجے تک نماز تہجد اور نماز فجر باجماعت مقام جلسہ میں ادا کی گئیں۔ پھر ایک گھنٹہ تک سرکٹ نمائندوں نے وسطی۔ مغربی۔ شرقی اور وولٹا علاقوں کی رپورٹ پیش کی۔

آخری اجلاس

ساڑھے آٹھ بجے جناب محمد آدنقر صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ غانا کی صدارت میں اس جلسہ کا آخری اجلاس منعقد ہوا

جناب ابراہیم جی آمنی نے تلاوتِ قرآن مجید کی۔ اکرہ اور مشرقی علاقہ کے نمائندوں نے نظم پیش کی۔

اس اجلاس میں مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں :۔

۱۔ "حج مکہ" (الحاج ممتاز بیگ آرتھر صاحب۔ سالٹ پانڈ)
۲۔ "تعلیم بالغاں" (مکرم احمد۔ ایس بلوائٹنگ صاحب۔ فوسو)
۳۔ "صداقت مسیح موعودؑ" (مکرم معلم مومن صاحب۔ وا (WA))

احمدیہ جماعت وا (WA) نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی قصیدہ کے اشعار احباب کو سُنائے۔ اسی طرح مقامی زبان میں چند گیت بھی گائے گئے۔

تقاریر اور نظموں کے بعد سوا دس بجے سے سوا گیارہ بجے تک قربانیاں پیش کرنے کے لئے آخری وقت دیا گیا۔ چنانچہ احبابِ جماعت ذوق و شوق سے آخر وقت تک حصہ لیتے رہے۔

بائیس زبانوں کا اجتماع

احباب جماعت کے سامنے امسال پہلی بار ایک نیا فیچر پیش کیا گیا۔ یہ تھا ملکی و غیر ملکی ۲۲ زبانوں کا اجتماع۔ اس پروگرام کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اردو الہام

"مَیں تیری تبلیغ کو زمین کے
کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

منتخب کیا گیا تھا۔ مقررین باری باری سٹیج پر آتے اور الہام مندرجہ بالا کا ترجمہ حاضرین کو سناتے۔ یہ پروگرام بہت دلچسپ رہا۔ سمندر کے ساحل پہ بیٹھ کر اس الہام کا اعلان بہت ایمان افروز نظارہ تھا۔

یہ پروگرام پیش کرنے اور دیگر مساعی کے سلسلہ میں صاحبِ صدر نے منتظمین کو مبارکباد پیش کی۔ اسی طرح مالی قربانی کے صلہ میں سالٹ پانڈ۔ ابورا۔ مانکسم اور گومُوا لمرکٹ کو علی الترتیب اوّل اور دوم انعام کا مستحق قرار پانے کا اعلان کیا۔

کُل مالی قربانی

اختتامی تقریر سے قبل امیر صاحب نے وصول ہونے والی کُل قربانی کی تفصیل کا اعلان کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کی بدولت امسال احباب جماعت غانا نے سات ہزار پانچ صد چوراسی سیڈیز (N¢ 7584.55) سے زائد رقم پیش کی ہے۔ یہ رقم گزشتہ سال کی ایسی ہی قربانی سے بقدر پانچ صد سے زیادہ ہے۔ الحمدللہ۔

اختتامی تقریر :۔ مکرم امیر صاحب نے اختتامی تقریر میں بعض ضروری امور احبابِ جماعت کے سامنے رکھے۔ ایک نیک اور قابلِ تقلید مثال دیتے ہوئے امراء کے طبقہ کو حج کرنے اور پھر غرباء کو حج کروانے کی ترغیب دی۔ اسی ضمن میں بتایا کہ امسال ہمارے دو بھائی الحاج محمود کوفی اور ابراہیم بیدو سالانہ جلسہ ربوہ اور قادیان میں شریک ہوئے ہیں اور اپنے واپسی سفر کے دوران حج کعبہ سے بھی مستفید ہوں گے۔

نکاح کے بارہ میں اسلامی قوانین کی تشریح کرتے ہوئے فارم نکاح کا نمونہ دکھایا اور تلقین کی کہ احباب اس پر عمل کریں۔ اپنی زندگی میں ہی وصیت کر دینے کی تحریک کی تا اسلامی قانونِ وراثت پر عمل کرنے میں آسانی ہو جائے۔ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات کی ادائیگی پر زور دیا۔

آخر پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اسی طرح حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اور جملہ مبلغین کرام کے لئے دعا کی تحریک کی۔ ایک لمبی دعا کے بعد اجلاس اور سالانہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

حاضری جلسہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے چھ ہزار سے زائد احباب، مرد و خواتین اور بچوں نے جلسہ میں شرکت کی۔

مطبوعات :۔ سالانہ جلسہ کے پیش نظر ماہنامہ گائیڈنس کا ایک خاص شمارہ پہلے سے دگنی ضخامت کے ساتھ شائع کیا گیا۔ اسی طرح نئے سال کے شروع میں ہی جماعتِ احمدیہ غانا کی طرف سے ایک خوبصورت سہ رنگہ اسلامی کیلنڈر شائع کیا گیا۔ اس کیلنڈر میں عیسوی مہینوں کے علاوہ ہجری قمری اور ہجری شمسی مہینوں اور دنوں کے نام انگریزی اور عربی میں شامل کئے گئے ہیں۔ ہمارا یہ کیلنڈر بہت مقبول ہوا۔ اور تبلیغ کا مؤثر ذریعہ بنا۔

پریس میں اشاعت

ہمارے ۴۴ ویں جلسہ سالانہ کا ذکر ملک کے دونوں بڑے اخباروں DAILY GRAPHIC اور GHANIAN TIMES میں متعدد بار آیا۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن میں بھی خبریں نشر کی گئیں۔

حرفِ آخر :۔ بالآخر احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرما دیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و برکت سے جماعت احمدیہ غانا کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور اشاعتِ اسلام کے سلسلہ میں جماعتی کارروائیوں کو بارآور کرے۔ اپنے فضل سے ہماری کوششوں سے بڑھ کر نتائج مرتب فرمائے۔
آمین

محترم جناب خان شمس الدین خان صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ پشاور کا
ذکرِ خیر

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

حضرت قاضی محمد یوسف صاحبؓ امیر سابق صوبہ سرحد کی وفات کے بعد محترم جناب شمس الدین خان صاحب مرحوم جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد کے امیر مقرر ہوئے تھے۔ قبل ازیں بھی آپ مختلف عہدوں پر جماعتی خدمات بجا لاتے رہے ہیں۔ محترم شمس الدین خان صاحب اپنے مفوضہ فرائض کو نہایت محنت اور تندہی سے ادا فرماتے تھے۔ آپ سلسلہ احمدیہ کے ایک غیور اور جاں نثار سپاہی تھے۔ آخر تک صحت کے اچھا ہونے کی وجہ سے انہیں خوب کام کرنے کی توفیق نصیب ہوئی۔ آپ کی طبیعت احمدیت کے اخوت کے تعلقات کی بہت قدر کرتی تھی۔

میرے ماموں جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب آف ہنڑوعہ مرحوم فوج میں کچھ عرصہ محترم جناب خان شمس الدین خان صاحب کے ساتھ رہے تھے۔ ان دونوں کی پُر محبت یادوں کا تذکرہ کئی بار خانصاحب مرحوم نے فرمایا۔ درحقیقت دو سچے احمدیوں میں بالخصوص مسافرت کی زندگی میں بہت گہرے اسلامی روابط پیدا ہو جاتے ہیں۔ مجھے بھی مرحوم خان صاحب کو جماعتی معاملات میں قریب سے دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے۔ انہیں جماعت اور سلسلہ کے لئے بے حد غیرت تھی۔ فدائی بزرگ تھے۔ وہ اس راہ میں کسی قربانی سے دریغ کرنے والے نہ تھے۔ ان کے دل میں بڑی تڑپ تھی کہ احمدی نوجوان پورے طور پر شعائرِ اسلام کے پابند ہوں جنہیں دیکھتے ہی محسوس ہونے لگے کہ یہ اسلام کے مخلص متبع ہیں۔ اس پہلو سے ان کے وعظ میں خاصہ جوش پیدا ہو جاتا تھا۔ سوائے بیماری اور اشد مجبوری کے جملہ جماعتی مرکزی اجتماعات میں ضرور شرکت فرماتے تھے۔ مشورہ کے موقع پر اپنی رائے کا واضح الفاظ میں اظہار فرماتے تھے۔ مجلس مشاورت میں ان کی تقریریں نمایاں رنگ رکھتی تھیں۔ ان کی وفات سے ایک بڑا خلاء پیدا ہو گیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور ان کے بچوں کو اپنے مخلص باپ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

جس دن احبابِ پشاور مرحوم کا جنازہ بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن کرنے کے لئے آئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد حضور نے اپنے دفتر میں جملہ احباب بالخصوص مرحوم کے فرزندوں اور اعزہ سے دیر تک تعزیت فرمائی اور مرحوم کی متعدد خوبیوں کا ذکر ہوتا رہا۔

اللہ تعالیٰ جماعتِ پشاور میں مرحوم کی وفات سے پیدا ہونے والے خلاء کو جلد پورا فرمائے۔
آمین

درخواستِ دعا

میری والدہ صاحبہ اور میرے چھوٹے بھائی عزیزم محمد بشیر صاحب آزاد اور ان کی اہلیہ کی صحت ایک لمبے عرصہ سے خراب ہے۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ شافیٔ مطلق انہیں شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

(حکیم محمد اسمٰعیل۔ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی
اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

خدا تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ

(مکرم ملک رفیق احمد صاحب ربوہ)

نیکیوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے اول فرائض دوسرے نوافل۔ فرائض وہ نیکیاں ہیں جن کا کرنا انسان کے لئے فرض قرار دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہر نیکی کے ساتھ بعض ایسی نیکیاں لاحق ہیں۔ جو اس کے حق سے زائد ہیں۔ مثلاً احسان کے بدلے احسان کے علاوہ اور احسان کرنا نوافل میں شامل ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک اعرابی آیا اور اس نے فرائض کے متعلق دریافت کیا۔ آپ نے اسے نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کی فرضیت کے متعلق بتایا۔ اور ساتھ یہ فرمایا کہ اگر تو ان کے نوافل ادا کرے تو وہ تیری مرضی ہے۔

جب انسان نفسانیت کو چھوڑ کر اپنے ارادے خدا تعالیٰ کے احکام کے مطابق کر لیتا ہے تو ہم اس کے متعلق یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس کے تمام فعل خدا تعالیٰ کی منشاء کے مطابق ہیں۔ اس کے برعکس ایک انسان اگر جذباتِ نفس کا غلام ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی مرضی کے مطابق اپنے ارادوں اور افعال کو نہیں بناتا۔ تو اسے بہت سی تکالیف اور مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ۔

(آل عمران ع ۱۴)

یعنی غصہ کو دبانے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں اور اللہ محسنوں کو پسند کرتا ہے۔ اب اگر وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے غصہ کو دباتا ہے اور اپنے جذبات نفس کی پیروی کرتا ہے۔ تو اس سے ایسا فعل سرزد ہو جاتا ہے۔ جس سے مقدمات اور بعض اوقات معاملات ایسی صورت اختیار کر لیتے ہیں کہ اسے بعد میں سخت پشیمانی اٹھانی پڑتی ہے۔

قرآن مجید اللہ تعالیٰ نے انسان کی ہدایت کے لئے نازل کیا ہے اور اسکے متعلق اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ

اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝

ہر ایک مشورہ حاصل کرنے کے لئے کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔ اگر ہم اس ارادہ کے مطابق کتاب اللہ کی طرف جائیں گے تو ہمیں ضرور مشورہ ملے گا اور یہ حقیقت جو اللہ تعالیٰ کے احکام کو پس پشت ڈال دیتا ہے اور جذبات نفس کا تابع ہو جاتا ہے۔ وہ ضرور نقصان اٹھاتا ہے۔

نفس انسانی کے تین حالتیں ہیں یعنی امّارہ۔ لوّامہ اور مطمئنّہ نفس امارہ وہ حالت ہے جب انسان کو دنیا کی ہوا لگتی ہے۔ لیکن اسے اچھی اور بری بات کی تمیز نہیں ہوتی۔ نفس لوّامہ نفس کی وہ حالت ہے جب انسان غلطیوں اور کمزوریوں کے متعلق سوچتا ہے۔ اور کوشش کرتا ہے کہ کسی طرح ان سے بچ جائے وہ اپنی کمزوریوں سے عاجز ہوتا ہے۔ اس کی خواہش ہوتی ہے اور اس کے لئے دعاؤں میں مصروف رہتا ہے کہ وہ ان سے پاک و صاف ہو جائے۔ نفسِ مطمئنّہ نفس کی وہ حالت ہے۔ جب انسان پر خدا تعالیٰ کا فضل نازل ہوتا ہے۔ اسے الٰہی قوت اور طاقت مل جاتی ہے۔ وہ آفتوں اور مصیبتوں سے امن میں آجاتا ہے اور اسے اطمینان قلب نصیب ہو جاتا ہے۔ انسان کا کام یہ ہے کہ وہ اپنا محاسبہ کرے کہ وہ کس گروہ میں شامل ہے۔ جب وہ کام میں مصروف ہوتا ہے تو اپنے رب اور اس کی رضا مندی کو بھول تو نہیں جاتا۔ اگر کام کرنے کے دوران خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا مندی مد نظر نہیں ہوتی تو ہمیں دعا کرنی چاہیئے کہ اے خدا تو خود ہمیں اسباب کی توفیق دے کہ ہم نفس مطمئنّہ حاصل کرنے کے قابل بنیں۔

نیکی اور برائی کا امتیاز کرنا اور اس کے مطابق عمل کرنا انسان کو صراط مستقیم پر لے جاتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان کاموں میں امتیاز کس طرح کی جائے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے احکام و نواہی کی تفصیل بیان کر دی ہے۔ جب بھی اور جس معاملہ میں ہمیں مشورہ کی ضرورت ہے۔ ہمیں قرآن کریم کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔ قرآن کریم علوم کا منبع ہے۔ یہ وہ خزانہ ہے جس سے ۱۴۰۰ سو سال سے ہر ایک اپنی استطاعت کے مطابق قیمتی جواہرات حاصل کر رہا ہے۔ اس کی برکت اور ہدایت سے ہمارے بزرگوں نے خدا تعالیٰ کی رضا مندی اور خوشنودی حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ نے شریعت نازل کی ہے۔ اس کو مضبوطی سے پکڑنا اور اس سے اللہ تعالیٰ کی رضا مندی اور ناراضگی کی راہیں تلاش کر کے رضا مندی کی راہوں کو تلاش کرنا اور ناراضگی کے امور سے پرہیز کرنا ہمارا کام ہے ہمارا مقصد بلند اور عزم مضبوط ہونا چاہیئے اور ہمیں یہ عہد کرنا چاہیئے کہ ہم شیطان کے پھندے میں ہرگز نہ آئیں گے بلکہ خدا تعالیٰ کے دامن میں پناہ لیں گے۔ اگر اس راہ میں ہمیں کوئی دقت پیش آئے تو ہمیں خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہیئے کہ اے خدا شیطان مجھے گمراہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے تو خود اس کو مجھ سے دور کر اور مجھے اپنے قریب کرے۔

نفس مطمئنّہ کے حصول کی راہ میں ابتلاء اور مصائب سے مایوس نہ ہونا چاہیئے ناامیدی اور مایوسی انسان کو جہنم کی طرف لے جاتی ہے بلکہ اپنے پیارے رب کے لئے ہر مصیبت اور تکلیف برداشت کرنی چاہیئے۔ اور دعا کرنی چاہیئے۔ تو خود ہی ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم اپنی پیدائش کے حقیقی مقصد کو حاصل کرنے والے بنیں۔

نیکی کے کاموں کو بشاشت اور خوشی سے سرانجام دینا چاہیئے اور بدی کے کاموں کو متنفر ہو کر ترک کر دینا چاہیئے فرائض کی ادائیگی کے ساتھ نوافل کی طرف بھی متوجہ ہونا چاہیئے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہمارے سامنے ہے۔ کہ فرائض کی ادائیگی کے علاوہ حضور ہر وقت دوسرے نفلی کاموں میں مصروف رہتے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب کسی کام کو کرنا ہو تو اس کے لئے ایک ماحول پیدا کیا جاتا ہے تاکہ اصل کام کرنے میں سہولت ہو۔ ہمیں نوافل کی طرف متوجہ ہو کر فرائض کی ادائیگی کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنا چاہیئے۔ کیونکہ نوافل کے ذریعہ ان کے حسن اور خوبصورتی میں زیادتی ہوگی کسی افسر کا قرب حاصل کرنے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اصل کام اور اپنے فرض کے علاوہ کوئی زائد کام بھی کریں۔ کیونکہ اس کی توجہ خاص طور پر ہماری طرف ہو جاتی ہے۔ سو خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے بھی نوافل کی طرف توجہ دینی چاہیئے اور پورے عزم اور مجاہدہ سے زندگی میں تبدیلی کرنی چاہیئے۔ تا اللہ تعالیٰ کا سلوک بھی ہمارے ساتھ بدل جائے اور وہ ہمیں مقربین میں شامل کرے۔ وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم۔

پاکستان ایئر فورس میں مذہبی اساتذہ بطور وارنٹ آفیسر

قابلیت ام۔اے۔ اسلامیات یا ایم۔ اے اسلامک سٹڈیز بی۔ اے میں اسلامیات یا ایم۔ اے عربی ہے۔ اسلامیات بی۔ اے میں یا بی۔ اے آنرز عربی یا اسلامیات میں منظور شدہ کسی دینی ادارے کا سند یافتہ

عمر۔ ۱/۴/۶۹ کو ۱۸ اور ۲۵ کے درمیان۔ عرصہ ملازمت ۲۰ سال تا ۲۰ سال (۱۵ سال کی مسلسل ملازمت پنشن کے لئے شرط ہے)

انٹرویو۔ پشاور۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ ڈھاکہ۔ کراچی میں (سفر خرچ نہیں ملے گا) درخواست مع ضروری سرٹیفکیٹ بنام ڈائریکٹر تعلیم ایئر ہیڈ کوارٹر پشاور ۱۲/۴/۶۹ تک۔

ضروری کوائف درخواست۔ تاریخ پیدائش۔ تعلیمی تجربہ۔ قراءت کا علم۔ ایم اے/ بی۔ اے ڈگری مع ڈویژن۔ عربی تعلیم کی ڈگری۔ مولوی فاضل وغیرہ

(پ۔ ٹ ۶۹-۳-۲۵)

(ناظر تعلیم)

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے

خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۱۵ رامان ۱۳۴۸ھش کو تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان میں حصہ لینے والی بہنوں کے ناموں کی فہرست معہ ان کی مالی قربانیوں کے پیش کی گئی۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے ان کے لئے دعا فرمائی نیز فرمایا:۔

جزاھن اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کی مالی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ اور انہیں مزید قربانیوں کی توفیق دے کر ہمیشہ ان کو اور ان کے خاندانوں کو اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین

ہماری دیگر بہنیں بھی تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے چندہ میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

نماز باجماعت

قائدین مجالس کی خدمت میں التماس ہے کہ اس بات کے لئے کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ خدام زیادہ سے زیادہ نمازیں باجماعت ادا کریں۔

اگر کسی جگہ مسجد موجود نہیں تو مقامی جماعت کے پریذیڈنٹ صاحب کی معرفت مرکز نماز قائم کرنیکی کوشش کی جائے۔

نیز ماہانہ کارگذاری کی رپورٹ بھجواتے وقت نماز باجماعت میں حاضری کی اوسط بھی درج کیا کریں۔

(مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بچی عزیزہ بشریٰ مبارکہ لہارحنہ ٹائیفائڈ بیمار ہے اور سکھر کے ریلوے ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب سے اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (محمد یونس جنجوعہ روہڑی)

۲۔ میرے والد محترم محمد اسمٰعیل صاحب درویش قادیان کی عرصہ دو ماہ سے طبیعت ناساز چلی آرہی ہے۔ احباب کرام اور درویشان قادیان والد صاحب محترم کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔

(عبدالسلام کارکن اصلاح و ارشاد)

۳۔ مکرم سید محمد شریف احمد صاحب کا لڑکا عزیز مبارک احمد جو جماعت ہشتم کا طالب علم ہے قریباً ایک سال کے عرصہ سے مختلف عوارض سے بیمار چلا آرہا ہے اب ٹائیفائیڈ بھی ہوگیا ہے۔ کمزوری بیحد ہوگئی ہے۔ احباب جماعت شفائے عاجل وکامل کے لئے دعا فرمادیں۔

(خاکسار نذیر احمد خادم از گھٹیالیاں براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

۴۔ ہمارے سالانہ امتحان مورخہ ۴ مارچ ۱۹۶۹ء سے شروع ہوگئے ہیں۔ احباب اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (شیخ ریاض فرید منڈی مریدکے)

۵۔ عرصہ تقریباً تین سال ایک مقدمہ میں مبتلا ہوں باعزت بریت کے لئے دعا کی درخواست ہے (محمد ظہیر الدین احمد از شیخوپورہ)

۶۔ برادرم چوہدری نذیر احمد صاحب ایس ڈی او نہر خیرپور ٹامیوالی کا وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں گردے کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔ (محمد اشرف ناصر مربی جماعت احمدیہ بہاولپور)

اعلان نکاح

۱۶ مارچ ۱۹۶۹ء بروز اتوار مکرم و محترم میاں محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور نے میری دختر عزیزہ امۃ القیوم سلمہا کے نکاح کا اعلان ہمراہ مرزا سیف اقبال سلمہ ابن مرزا محمد علی صاحب مرحوم ضلع میانوالی بعوض پانچہزار روپیہ اعلان فرمایا۔ ۱۷ مارچ کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جانبین کے لئے اس رشتہ کے کامیاب اور بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمادیں۔ فقط

(چوہدری عبدالرحمان ۳۴۳۔ جناح سٹریٹ پشاور صدر)

واپڈا ڈسپوزل ڈائریکٹوریٹ

نمبر ڈبلیو ڈبلیو/ڈسپوزل/آر ایم (ڈین) ۵۲۰ (۱۷۳ پی) ۱۷۴ (پی) ۱۷۵ (پی) ۱۷۶ (پی) ۱۷۷ (پی) اور ۱۷۸ (پی)

رکھ غلاماں پاور ہاؤس (ضلع میانوالی) میں موجود مندرجہ ذیل قابل مرمت ڈیزل انجنوں کے ڈسپوزل کے لئے "جیسے ہے جہاں ہے" کی بنیاد پر دفتر ہذا سے یا واپڈا کے مقامی نمائندے کے دفتر واقع ۲۵۲ بلاک ۲ پی ای سی ایچ سوسائٹی کراچی سے ہر ایک کے سامنے درج قیمت کی ادائیگی پر دستیاب مقررہ فارموں پر سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں جو دفتر ہذا میں ۱۴ اپریل ۱۹۶۹ء بوقت ۱۱ ½ بجے دن تک وصول کئے جائیں گے اور اسی روز اور وقت کھولے جائیں گے۔ ڈیزل انجنوں کا معائنہ سب ڈویژنل آفیسر الیکٹریکل واپڈا میانوالی سے رابطہ قائم کر کے کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ ٹنڈر نمبر ۱۷۳ پی۔ ٹنڈر فیس ۱۰/- روپے۔ زرپیشگی ۲۵۰۰/- روپے ڈیزل انجن جنریٹر اور ایکسائٹر کے ساتھ (مرمت طلب) اسیٹ

۲۔ ٹنڈر نمبر ۱۷۴ پی۔ ٹنڈر فیس ۱۰/- روپے۔ زرپیشگی ۲۰۰۰/- روپے ڈیزل انجن جنریٹر اور ایکسائٹر کے ساتھ (مرمت طلب) اسیٹ

۳۔ ٹنڈر نمبر ۱۷۵ پی۔ ٹنڈر فیس ۱۰/- روپے۔ زرپیشگی ۲۵۰۰/- روپے ڈیزل انجن جنریٹر اور ایکسائٹر کے ساتھ (مرمت طلب) اسیٹ

۴۔ ٹنڈر نمبر ۱۷۶ پی۔ ٹنڈر فیس ۱۰/- روپے زرپیشگی ۱۵۰۰/- روپے ڈیزل انجن آلٹرنیٹر اور ایکسائٹر کے ساتھ (مرمت طلب) اسیٹ

۵۔ ٹنڈر نمبر ۱۷۷ پی۔ ٹنڈر فیس ۱۰/- روپے زرپیشگی ۱۵۰/- روپے ڈیزل انجن جنریٹر اور ایکسائٹر کے ساتھ (مرمت طلب) اسیٹ

۶۔ ٹنڈر نمبر ۱۷۸ پی۔ ٹنڈر فیس ۵/- روپے۔ زرپیشگی ۱۰۰/- روپے ڈیزل انجن آلٹرنیٹر اور ایکسائٹر کے ساتھ (مرمت طلب) اسیٹ

ٹنڈروں میں کانٹ چھانٹ اور تصحیحات سے حتی الامکان اجتناب کیا جائے اور اگر کہیں ہو تو وہاں باقاعدہ دستخط کئے جائیں۔ اگر ٹنڈروں میں تصحیحات کثیر تعداد میں ہوئیں تو ایسے ٹنڈر منسوخ کئے جانے کے مستوجب ہوں گے۔ زرپیشگی جیسا کہ ہر ٹنڈر کے سامنے درج ہے بشکل بنک ڈرافٹ بحق ڈسپوزل ڈائریکٹوریٹ واپڈا مغربی پاکستان ہر ٹنڈر کے ہمراہ آنا لازمی ہے کسی ٹنڈر کو کلی یا جزوی طور پر بلا وجہ بتائے منظور یا مسترد کرنے یا ٹنڈر وصول کرنے اور/یا ٹنڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت میں توسیع کرنے یا ٹنڈروں کی طلبی کے نوٹس کو ہی سرے سے منسوخ کر دینے کے جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

ڈائریکٹر جنرل ڈسپوزل واپڈا ہاؤس بنک سکوائر لاہور

INF(L) 7 47

تاج الصحت

یہ ۱۳۰ صفحہ کی بے مثل اور بے نظیر کتاب دواخانہ تاج کمپنی لمیٹڈ۔ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی سے مفت منگوا کر تنہائی میں آرام سے بیٹھ کر پڑھئے انشاء اللہ سب روگ دور ہو جائیں گے

دفتر سے خط وکتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

الفضل

میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مشرقی پاکستان کو چار سیکٹروں میں تقسیم کر دیا گیا

ڈھاکہ ۲۸ مارچ۔ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون بی (مشرقی پاکستان) نے بریگیڈیئر محمد جمشید ستارۂ جرأت۔ ایم سی اور بریگیڈیئر ماڈ زمان علی خان ستارہ خدمت کو ڈپٹی مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مقرر کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے فوری طور پر زون بی کو چار سیکٹروں میں تقسیم کر دیا ہے۔

زون بی چار سیکٹروں کی تفصیل یہ ہے۔ سیکٹر اے سول ڈویژن ڈھاکہ پر مشتمل ہوگا۔ اور اس کا ہیڈکوارٹر ڈھاکہ ہی میں ہوگا۔ سیکٹر بی کھلنا ڈویژن پر مشتمل ہوگا۔ اس کا ہیڈکوارٹر جیسور میں ہوگا۔ سیکٹر سی میں راجشاہی ڈویژن بھی شامل ہوگا۔ اور اس کا ہیڈکوارٹر رنگ پور میں ہوگا۔

سیکٹر ڈی چٹاگانگ ڈویژن پر مشتمل ہوگا اور اس کا ہیڈکوارٹر کومیلا میں ہوگا۔

مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے مختلف سیکٹروں کے لئے مندرجہ ذیل کمانڈروں کو ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا ہے۔

سیکٹر اے: بریگیڈیئر بی بی گیلانی
سیکٹر بی:۔ بریگیڈیئر بشیر احمد
سیکٹر سی:۔ بریگیڈیئر آر ڈی شمیم
سیکٹر ڈی:۔ بریگیڈیئر عبد المجید۔

اسلحہ جمع کرانے کا سلسلہ جاری ہے

لاہور ۲۸ مارچ۔ سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ اپنے ناجائز اسلحہ اور گولہ بارود مقررہ میعاد کے اندر جمع کرا دیں گے ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ مغربی پاکستان میں آتشیں اسلحہ اور گولہ بارود جمع کرانے کی میعاد ۲۹ مارچ کی شام تک ہے جو لوگ اس وقت اسلحہ جمع نہ کرائیں گے ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ دریں اثناء آج بھی ملک کے دونوں حصوں کے شہروں میں ہزاروں افراد نے اپنی بندوقیں، رائفلیں، ریوالور پستول اور گولہ بارود جمع کرایا۔ مشرقی پاکستان میں اسلحہ جمع کرانے کی میعاد آج شام تک بڑھا دی گئی ہے۔

دیواریں صاف کرنے کا حکم

کراچی ۲۸ مارچ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کراچی نے شہر کی تمام عمارتوں، کوارٹروں بنگلوں اور فلیٹوں کے مالکان اور ان میں رہائش رکھنے والوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ۲۴ گھنٹوں کے اندر اپنی عمارتوں کی دیواروں پر لگے ہوئے پوسٹر اور نعرے مٹا دیں۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اس حکم کے نافذ ہوتے ہی عمارتوں کی دیواروں پر سے پوسٹروں کو نوچنے اور سیاہی سے لکھے ہوئے نعروں کو مٹانے کا کام شروع ہو گیا ہے۔

تین ارب روپے کا مالی نقصان

کراچی ۲۸ مارچ۔ گزشتہ پانچ ماہ کے دوران ہڑتالوں اور مظاہروں کی وجہ سے پاکستان کو تین ارب روپے کا مالی نقصان ہوا ہے۔ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر مسٹر یوسف ایچ شیرازی نے بتایا ہے کہ یہ نقصان ۱۹۶۵ء کی جنگ میں ہونے والے نقصان کے برابر ہے

انہوں نے بتایا کہ گزشتہ پانچ ماہ کے دوران پاکستان کو مالی طور پر تین ارب روپے کا نقصان ہوا۔ اور اس کے ساتھ دو ارب گھنٹے کام کے ضائع ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک میں کام کا اتنا نقصان کبھی نہیں ہوا تھا مسٹر شیرازی نے کہا کہ صرف کراچی میں جہاں ملک کی چالیس فیصد تجارت ہوتی ہے۔ ایک ارب روپے کا نقصان ہوا۔ اور کم سے کم ایک ارب گھنٹے کام کے ضائع ہوئے۔

کراچی پورٹ ٹرسٹ کے مزدوروں کی ہڑتال کی اوسط میعاد دس روز تھی اور اس کے دوران ساڑھے چار کروڑ روپے کی مالیت کا سامان برآمد نہ کیا جا سکا۔ اور نہ ہی آٹھ کروڑ روپے کی مالیت کا درآمدی سامان جہازوں سے اتارا جا سکا۔

ملک کے برآمدی شعبہ کے متعلق مسٹر شیرازی نے کہا کہ مغربی پاکستان میں پندرہ کروڑ روپے اور مشرقی پاکستان میں تیس کروڑ روپے تک کا نقصان ہوا پیداواری صنعت مکمل طور پر ختم ہو گئی تھی۔ کارخانے اور ملیں بند تھیں۔ ملک کا سب سے بڑا صنعتی کارخانہ اور لانڈھی کے صنعتی علاقے بالکل مفلوج ہو کر رہ گئے تھے۔

گمشدہ نقدی:۔ مجھے کچھ نقدی گری پڑی ملی ہے جس دوست کی ہو وہ نشان بتا کر حاصل کر لیں۔ (غلام رسول کارکن دفتر الفضل ربوہ)

دعائے مغفرت

میری اور محمد ابراہیم خادم درویش مرحوم کی والدہ محترمہ دولت بی بی صاحبہ ۳/ ۱۹۶۹ کو چار بجے صبح بعمر ۸۵ سال بقضائے الٰہی وفات پا کر اپنے مولا حقیقی سے جا ملیں
إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

نماز جنازہ اسی دن مکرم مولوی خورشید احمد صاحب نے بعد نماز عصر گولبازار ربوہ میں پڑھائی۔ اور شام کو مرحومہ کو مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

مرحومہ نے میرے علاوہ نو پوتے پوتیاں، پڑپوتے پڑپوتیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو اپنی رضامندی کی راہوں پر چلائے اور ہر دم اپنی پناہ میں رکھے آمین۔

(چوہدری محمد حسین گولبازار۔ ربوہ)

بواسیر
کا ایک کیس!

خواجہ عبد المومن صاحب مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ لکھتے ہیں:۔ "خاکسار کو خونی بواسیر کی ... شکایت تھی میں نے "پائلز کیور" کا کورس استعمال کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے مکمل طور پر شفا ہو چکی ہے اور یوں معلوم ہوتا ہے جیسے کبھی مجھے بواسیر کی شکایت تھی ہی نہیں"

چار کیپسولز کا مکمل "پائلز کیور" (PILES CURE) کورس قیمت -/۱۰

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمپنی گولبازار۔ ربوہ

آج ہی سے ہمارا ساتھ دیجئے
بچت کیجئے
اپنے وطن کے لئے

دانا وہی جو
دانہ دانہ اکٹھا کرے

قطرہ قطرہ دریا، دانہ دانہ کھلیان اور چھوٹی چھوٹی بچت سرمایہ!
آپ کی چھوٹی چھوٹی بچت کو سرمایہ بنانے کے سلسلے میں پوسٹ آفس سیونگ بینک نے ملک کے گوشے گوشے میں دس ہزار سے زیادہ شاخیں کھول رکھی ہیں۔ اس میں آپ کے سرمایہ کی ضامن خود حکومت ہے۔

آپ کے سیونگ اکاؤنٹ پر پانچ فیصد منافع دیا جاتا ہے جو ملک بھر میں سب سے زیادہ ہے اور اس پورے منافع پر انکم ٹیکس بھی معاف ہے۔

صرف دو روپیہ سے آج ہی اپنا سیونگ کا کھاتہ کھول لیجئے اور اپنی ہر بچت مسلسل جمع کراتے رہئے۔

عوام کا بینک
پوسٹ آفس سیونگ بینک

ہر بستی ہر شہر میں خدمت کو موجود

PRESTIGE D.P.P. 13/3.9

مومنوں کی ایک بڑی علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ باجماعت نمازیں ادا کرتے ہیں

وہ نہ صرف خود نمازوں کی پابندی کرتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرتے رہتے ہیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ۝ هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ (النمل آیت ۲ تا ۴) کی تفسیر کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ قرآن ہدایت اور بشارت کا تو موجب ہے مگر ان کے لئے نہیں ہے جو اپنے منہ سے تو ایمان کا اظہار کرتے ہیں لیکن عمل دیکھو تو نہ وہ نمازیں پڑھتے ہیں نہ زکوٰۃ دیتے ہیں اور نہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے نہ قرآن ہدایت کا موجب بنتا ہے اور نہ الٰہی تائیدات اور اس کی برکات ان کے شامل حال ہوتی ہیں۔ قرآن کریم کی کامل ہدایت اور اس کی بشارت کے شیریں ثمرات سے صرف وہی لوگ متمتع ہوتے ہیں جو باجماعت نمازیں ادا کرتے ہیں۔ ہمیشہ زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ مذہب کا اہم ترین حصہ جو اس کے لئے دل اور دماغ کی حیثیت رکھتا ہے، عبادت الٰہی ہی ہے۔ اگر عبادت الٰہی کو ترک کر دیا جائے تو مذہب صرف رسم و رواج کا نام بن کر رہ جائیگا۔ اور خدا تعالیٰ سے تعلق کا دعویٰ محض ایک ڈھکوسلہ ہوگا۔ اس لئے اس جگہ مومنوں کی پہلی صفت اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ۔ وہ نمازوں کو قائم کرتے ہیں یعنی خود بھی باجماعت نماز ادا کرتے ہیں اور جس کی طرف يُقِيمُونَ کا لفظ اشارہ کرتا ہے۔ اور دوسروں کو بھی نمازوں کی ادائیگی کی تلقین کرتے رہتے ہیں گویا بحیثیت جماعت وہ نمازوں کی ادائیگی کا ہمیشہ التزام رکھتے ہیں اگر یہاں صرف انفرادی نمازوں کا ذکر ہوتا تو يُصَلُّونَ کہہ دینا کافی تھا مگر اللہ تعالیٰ نے يُصَلُّونَ کا لفظ استعمال نہیں فرمایا۔ بلکہ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں اسی طرح قرآن کریم کے اور مقامات میں بھی أَقِيمُوا الصَّلَاةَ یا أَقَامُوا الصَّلَاةَ کے الفاظ ہی استعمال ہوئے ہیں۔ اور اقامت ہمیشہ باجماعت نماز میں ہی ہوتی ہے۔ پس مومنوں کی ایک بڑی علامت اس آیت میں یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ باجماعت نمازیں ادا کرتے ہیں اور نہ صرف خود نمازوں کی پابندی کرتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی نمازوں کی ادائیگی کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے بعض لوگ خود تو نمازوں کے بڑے پابند ہوتے ہیں مگر اپنے بیوی بچوں کے متعلق کوئی پرواہ نہیں کرتے۔ حالانکہ اگر ان کے دل میں سچا اخلاص ہو تو یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ کسی بچے کا یا بیوی کا یا بہن بھائی کا نماز چھوڑنا انسان گوارا کر سکے۔ ...... غرض اقامتِ صلوٰۃ ایک نہایت ہی ضروری چیز ہے اور اس میں خود نماز پڑھنا۔ دوسروں کو پڑھوانا اور اخلاص اور جوش کے ساتھ پڑھنا۔ باوضو ہو کر ٹھہر ٹھہر کر باجماعت اور پوری شرائط کے ساتھ نماز پڑھنا شامل ہے۔

(تفسیر کبیر۔ سورۃ النمل صفحہ ۱۸ و صفحہ ۱۹)

برطانیہ میں پاکستانی ہائی کمشنر محمود ہارون مستعفی ہوگئے

کراچی ۲۹ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ میں مقیم پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر محمود ہارون نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے وہ استعفیٰ کی منظوری کے بعد ایک ہفتہ کے اندر وطن واپس آجائیں گے۔ مسٹر محمود ہارون کو پچھلے ماہ دسمبر میں ہائی کمشنر مقرر کیا گیا تھا۔

تعلیمی ادارے پیر سے کھل رہے ہیں

لاہور ۲۹ مارچ۔ ناظم تعلیم حلقہ لاہور کے اعلان کے مطابق تمام حلقہ لاہور یعنی سول ڈویژن لاہور ملتان اور بہاولپور کے تعلیمی ادارے اور سکول سرکاری غیر سرکاری محرم کی رخصتوں کے بعد سوموار ۳۱ مارچ کو کھل جائیں گے۔

پاکستان بھر میں ضروری اشیاء کی قیمتوں میں کمی بازار حصص مستحکم ہوگیا

مارشل لاء کے نفاذ کے بعد اقتصادی حالات تیزی سے سدھر رہے ہیں

ڈھاکہ ۲۹ مارچ۔ مارشل لاء کے نفاذ کے بعد ملک کے اقتصادی حالات تیزی سے سدھر رہے ہیں اشیائے صرف کی قیمتیں برابر کم ہو رہی ہیں۔ کراچی سٹاک ایکسچینج میں حصص کی قیمتیں بحال ہو رہی ہیں۔ پچھلے دنوں غیر معمولی حالات کی وجہ سے حصص کی قیمتیں جو ۰ ۵ کروڑ روپے تک گر گئی تھیں اب ۵۳ کروڑ روپے کی حد تک بحال ہو گئی ہیں۔ اور مستحکم ہیں۔

ڈھاکہ میں جوٹ مارکیٹ میں کاروبار بڑھ گیا ہے کل بازار میں خاصا کاروبار ہوا عوام بڑے اعتماد سے شہری سرگرمیوں میں مصروف ہوگئے ہیں۔ چاول اور دیگر اشیاء ضرورت کی قیمتیں تیزی سے معقول سطح پر آرہی ہیں۔ کراچی میں چائے اور دوسری چیزوں کے نرخ کم ہو رہے ہیں۔ بازاروں میں کافی گہما گہمی رہی۔

کراچی کی اہم منڈیوں میں کل خوب کاروبار ہوا۔ عوام میں اعتماد بڑھ گیا ہے اشیائے ضرورت کے نرخ جو غیر معمولی حالات کے باعث بڑھ گئے تھے کم ہو رہے ہیں حصص کی قیمتیں مستحکم ہوگئی ہیں۔ بنکوں نے بھی خوب کاروبار کیا۔ ذخیرہ اندوزی بلیک مارکیٹ اور دوسرا ناجائز کاروبار سرد پڑ گیا ہے راجشاہی۔ چٹاگانگ، ناراین گنج سلہٹ کھلنا۔ رنگپور اور میمن سنگھ میں بھی حالات اب تیزی سے معمول پر آرہے ہیں۔

اکیس افراد ہڑتال پر اکسانے کے الزام میں گرفتار

کراچی ۲۹ مارچ۔ کراچی پولیس نے پرسوں سندھ انڈسٹریل ٹریڈنگ اسٹیٹ کے علاقے سے ۲۱۔ افراد کو مارشل لاء ریگولیشن نمبر ۱۸ کے تحت گرفتار کرلیا ان پر مزدوروں کو ہڑتال کرنے کے لئے اکسانے کا الزام ہے اس کے علاوہ ایس آئی ٹی ای کے علاقے سے مزید آٹھ افراد کو تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۳۰۹ کے تحت اقدام خودکشی کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا ہے وہ تا دم مرگ بھوک ہڑتال کئے ہوئے تھے،

کوئٹہ میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے

کوئٹہ ۲۹ مارچ۔ کوئٹہ کی ارضی رصدگاہ کا کل صبح ۶ بج کر ۵۵ منٹ پر زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔ زلزلے کا مرکز ۲۳۰۰ میل شمال مغرب میں تھا۔

مغربی ترکی میں خوفناک زلزلہ سے ۴۲ افراد ہلاک

العشیر کا گنجان آباد قصبہ صفحۂ ہستی سے مٹ گیا

استنبول ۲۹ مارچ۔ مغربی ترکی میں پرسوں رات خوفناک زلزلہ آیا جس سے العشیر کا گنجان آباد قصبہ نیست و نابود ہوگیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق زلزلے سے اس قصبہ کے ہزاروں مکانات تباہ ہوگئے۔ تباہ شدہ مکانات کے ملبے سے اب تک ۴۲ افراد کی لاشیں تلاش کی جا چکی ہیں۔

مغربی ترکی میں پرسوں رات جس وقت زلزلہ آیا جب لوگ سو رہے تھے زلزلے کے جھٹکے اتنے شدید تھے کہ لوگ ہڑبڑا کر اٹھے اور سراسیمہ وار اپنے مکانات سے نکل کر کھلے میدانوں کی طرف بھاگنے لگے۔

زلزلے سے اناطولیہ کا علاقہ سب سے زیادہ متاثر ہوا اور یہاں ایک گاؤں العشیر بالکل تباہ ہوگیا۔ گاؤں کے ہزاروں مکانات مسمار ہوگئے مکانات کے ملبے کے نیچے ہزاروں افراد دب گئے۔ اب تک ۴۲ افراد کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔ اور مزید لاشیں تلاش کی جا رہی ہیں۔ زخمی ہونے والوں کی تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔ زلزلے کا مرکز ازمیر سے ۸۰ کلومیٹر دور ایک علاقہ میں تھا۔ دور دراز کے علاقوں سے زلزلے کی تباہ کاریوں کی اطلاعات موصول نہیں ہوئیں

اسلحہ آج شام تک جمع کرایا جاسکے گا

لاہور ۲۹ مارچ۔ ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون اے کے حکم کے مطابق مغربی پاکستان بھر میں تھانوں میں اسلحہ جمع کرانے کی میعاد ۲۹ مارچ کو ۴ بجے شام تک ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴